More Notes, Books Visit Now: www.Perfect24u.com

14

اسلامی اقتصادی نظام

Islamic Economics System

فہرست

نمبر شمار	مضامین	صفحہ نمبر
01	حصہ الف کثیر الانتخابی سوالات	132
02	حصہ ب مختصر سوالات کے جوابات	133
	اسلامی نظام معیشت کے اہم خصوصیات	133
	زکوٰۃ کے مقاصد	133
	کن لوگوں پر زکوٰۃ عائد نہیں ہوتی؟	133
	عشر کا تعارف	134
	عشر واجب ہونے کی شرائط	134
03	حصہ ج بیانیہ سوالات کے جوابات	135
	اسلامی نظام معیشت دیگر نظاموں سے کیوں کر بہتر ہے؟	135
	زکوٰۃ، عشر اور نفع ونقصان کے کھاتے پر نوٹ	136
04	درسی کتاب کی مشق	138

Perfect24u.com

More Notes, Books Visit Now: www.Perfect24u.com

حصہ الف — کثیر الانتخابی سوالات

دیئے ہوئے ممکنہ جوابات میں سے ہر ایک کے لیے درست جواب کا انتخاب کیجئے۔

-1 اسلام نے اجازت دی ہے:

(الف) سود کی (ب) کاروبار کی (ج) بچت کی (د) منافع کی

-2 اسلام میں سختی کے ساتھ منع کیا گیا ہے:

(الف) ذخیرہ اندوزی سے (ب) دولت خرچ کرنے سے (ج) رزق حلال کمانے سے (د) بچت سے

-3 دولت کی منصفانہ تقسیم بہتر طریقہ پر ہوگی:

(الف) جب زکوٰۃ کا نظام ہوگا (ب) جب دولت کم خرچ کی جائے گی (ج) جب سود عام ہوگا (د) جب افراطِ زر کم ہوگی

-4 اس کی ادائیگی کے لیے صاحبِ نصاب ہونا ضروری ہے:

(الف) لگان کی (ب) عُشر کی (ج) زکوٰۃ کی (د) ٹیکس کی

-5 عُشر کا کوئی تعلق نہیں:

(الف) صدقات سے (ب) زکوٰۃ سے (ج) لگان سے (د) ٹیکس سے

-6 اس کی ادائیگی کے لیے ایک سال گزر جانے کی شرط نہیں ہے:

(الف) سود (ب) زکوٰۃ (ج) عُشر (د) لگان

.7 اسلام نے حرام قرار دیا ہے:

(الف) عُشر کو (ب) لگان کو (ج) سود کو (د) زکوٰۃ کو

جوابات

(1)	ج	(2)	الف	(3)	الف	(4)	ب
(5)	ج	(6)	ب	(7)	ج		

Perfect24u.com

More Notes, Books Visit Now: www.Perfect24u.com

حصہ ب مختصر جواب کے سوالات

سوال نمبر 1: اسلامی نظام معیشت کی اہم خصوصیات مختصراً بیان کیجیے۔

جواب: اسلامی نظام معیشت کی اہم خصوصیات :

اسلامی نظام معیشت کی اہم خصوصیات مندرجہ ذیل ہیں:

1۔ اسلامی نظام معیشت کی پہلی خصوصیت یہ ہے کہ یہ نظام اجتماعی طور پر منافع بخش ہے۔

2۔ اسلامی نظام معیشت کی دوسری خاصیت یہ ہے کہ اس نظام میں روزگار کے مساوی مواقع فراہم کرنے کی ضمانت دی گئی ہے۔

3۔ اسلامی نظام معیشت کی تیسری اہم خاصیت یہ ہے کہ اس نظام میں ہر فرد نہ صرف اپنی ذات کے لیے کماتا ہے بلکہ پوری قوم کے لیے کماتا ہے۔

4۔ اس نظام کا بنیادی مقصد صرف منافع کمانا نہیں بلکہ ضروریات زندگی کی تکمیل ہے۔

سوال نمبر 2: زکوٰۃ کے مقاصد مختصراً بیان کیجیے؟

جواب: زکوٰۃ کے مقاصد:

زکوٰۃ کے اہم مقاصد مندرجہ ذیل ہیں:

1۔ زکوٰۃ ادا کرنے سے مفلس افراد کو سماجی تحفظ حاصل ہوتا ہے۔

2۔ زکوٰۃ کی ادائیگی سے دولت کی تقسیم منصفانہ طور پر ہوتی ہے۔

3۔ زکوٰۃ کی ادائیگی سے امیر، امیر تر اور غریب غریب تر نہیں ہوں گے۔

4۔ چونکہ زکوٰۃ کے ذریعہ انسانیت کی خدمت کی جاتی ہے اس لیے یہ رضائے الٰہی حاصل کرنے کا ایک بہترین ذریعہ ہے۔

سوال نمبر 3: کن لوگوں پر زکوٰۃ عائد نہیں ہوتی؟

جواب: زکوٰۃ کی عائدگی:

جن لوگوں پر زکوٰۃ عائد نہیں ہوتی وہ مندرجہ ذیل ہیں:

1۔ نابالغوں کی جائیداد پر زکوٰۃ عائد نہیں ہوتی۔

2۔ پاگلوں کی جائیداد پر زکوٰۃ عائد نہیں ہوتی۔

3۔ غلاموں پر زکوٰۃ عائد نہیں ہوتی۔

4۔ خوراک ولباس، رہائش گاہ اور گھریلو سامان پر زکوٰۃ عائد نہیں ہوتی۔

Perfect24u.com

More Notes, Books Visit Now: www.Perfect24u.com

سوال نمبر 4: عُشر کے بارے میں آپ کیا جانتے ہیں مختصراً بیان کیجئے۔

جواب: عُشر:

جس طرح سونے چاندی، تجارتی مال اور مویشی پر زکوۃ ادا کرنے کا حکم ہے اسی طرح زمین کی پیداوار پر عُشر ادا کرنے کی تاکید کی گئی ہے عُشر ادا کرنے کے لیے سال کا گزرنا ضروری نہیں بلکہ جتنی بار فصل اگائی جائے گی عشر کی ادائیگی لازمی ہے عُشر اس مقررہ حصے کا نام ہے جو زکوۃ کی طرح زمین کی پیداوار پر واجب ہوتا ہے اور پیداوار میں سے ہی لیا جاتا ہے۔

حضور اکرم ﷺ نے عُشر کی شرح مقرر کرتے ہوئے فرمایا ہے کہ:

"جس زمین کی آبپاشی بارش، چشموں یا ندیوں سے ہو اس کی پیداوار کا دسواں حصہ لیا جائے گا اور جس کی پانی کھینچ کر (کنویں کھود کر) آبپاشی کی گئی ہو اس کی پیداوار سے بیسواں حصہ لیا جائے گا۔"

سوال نمبر 5: عُشر واجب ہونے کی شرائط تحریر کیجئے؟

جواب: واجب عُشر کی شرائط:

عُشر واجب ہونے کی شرائط مندرجہ ذیل ہیں:

1۔ عُشر کی ادائیگی کے لیے صاحب نصاب ہونا ضروری نہیں۔
2۔ زکوۃ کی طرح اس میں ایک سال گزر جانے کی شرط نہیں ہے۔
3۔ غلاموں اور نابالغوں کی زمینوں سے بھی عُشر وصول کیا جائے گا۔
4۔ اوقاف کی زمینوں پر بھی عُشر عائد ہوگا۔
5۔ بٹائی پر دی جانے والی زمینوں پر بھی عُشر ادا کرنا ہوگا۔ عُشر زر یا جنس کی صورت میں ادا کیا جا سکتا ہے۔ حکومت پاکستان نے بارانی یا نہری زمینوں سے عُشر وصول کرنے کی شرح پانچ فیصد مقرر کی ہے عُشر وصول کرنے کے لیے حکومت نے سرکاری کمیٹیاں اور ادارے قائم کیے ہیں ہمارا فرض ہے کہ ہم ان اداروں سے تعاون کریں۔

Perfect24u.com

More Notes, Books Visit Now: www.Perfect24u.com

حصہ ج تفصیلی سوالات کے جوابات

سوال نمبر 1: اسلامی نظام معیشت دیگر نظاموں سے کیونکر بہتر ہے واضح کیجیے۔

جواب: اسلامی نظام معیشت اور دیگر نظام:

اسلام ایک مکمل ضابطہ حیات ہے ہمارے مذہب دین اسلام نے انسان کے تمام اقدار (جیسے کہ معاشی، معاشرتی، سماجی، اقتصادی، سیاسی، اخلاقی) کو مدنظر رکھتے ہوئے ان کا مکمل حل پیش کیا ہے۔ مزید یہ کہ اسلام وہ معاشی نظام تشکیل دیتا ہے جس پر عمل پیرا ہو کر معاشرے کی تمام معاشی ضروریات کو پورا کیا جا سکتا ہے دین اسلام میں انسانوں کی انفرادی اور اجتماعی زندگی کے تمام نکات کو با تفصیل بیان کیا گیا ہے بالخصوص اجتماعی زندگی کے تمام شعبے دین اسلام کے دائرہ کار میں آتے ہیں اسلامی نظام معیشت کے چند اہم اور چیدہ چیدہ اصول وضوابط حسب ذیل ہیں:

اسلامی نظام معیشت کے اہم اصول:

اسلامی نظام معیشت کے اہم اور چیدہ چیدہ اصول وضوابط مندرجہ ذیل ہیں:

1۔ قدرتی وسائل سے مستفید ہونے کی ترغیب:

اسلامی نظام معیشت کا سب سے اول اور بنیادی اصول یہ ہے کہ انسان کو اپنے اردگرد موجود قدرتی وسائل سے بھرپور استفادہ حاصل کرنا چاہیے۔ صرف یہی نہیں بلکہ انسان کو یہ بھی چاہیے کہ وہ ان قدرتی وسائل کو فروغ دیتے ہوئے اور اپنی صلاحیتوں کو استعمال کرتے ہوئے اپنے رزق کے وسائل حاصل کرے اور قومی دولت میں اضافہ کرے۔

2۔ کسب حلال کا تعین:

اسلام وہ مذہب ہے جو کسبِ حلال پر بھرپور زور دیتا ہے اور حرام رزق کے حصول سے منع کرتا ہے انسان کو چاہیے کہ وہ حلال طریقوں سے اپنی روزی حاصل کرے اور حلال ذرائع سے حاصل کیے ہوئے مال کو اسلامی ضابطوں کے تحت اپنی جائز حاجات وضروریات پر خرچ کرے۔ اسلام اسراف یعنی فضول خرچی سے بھی منع کرتا ہے۔

3۔ گردشِ دولت کی پسندیدگی:

اسلام دولت کو جمع کرنے سے منع کرتا ہے اور دولت کی گردش کو پسند کرتا ہے اسلام کا یہ اصول بالکل نہیں ہے کہ امیر، امیر تر ہوتا چلا جائے اور غریب، غریب تر ہوتا چلا جائے۔ اسلام ایسے ضابطوں اور قوانین کی تردید کرتا ہے جس میں امیر مزید امیر ہوتا چلا جاتا ہے اور غریب اور زیادہ غربت کی چکی میں پستا چلا جاتا ہے اسلام کی ہمیشہ سے ہی یہ خواہش رہی ہے کہ لوگ دولت کو اپنی جائز ضروریات کی تکمیل پر خرچ کریں اور دوسروں کی مالی مدد کریں تاکہ ہر فرد کو زندہ رہنے کا حق حاصل رہے۔ اسلامی نظام پیدائش دولت، تقسیم دولت اور صرف دولت کے بہتر موثر اور جامع اصول وضع کرتا ہے۔

More Notes, Books Visit Now: www.Perfect24u.com

4۔ ذخیرہ اندوزی کی مخالفت:

اسلام نے مال کی ذخیرہ اندوزی کی سختی کے ساتھ ممانعت کی ہے اس کی وجہ یہ ہے کہ اس فعل سے کنجوسی کا عنصر ختم ہو جاتا ہے اور کنجوسی دولت کی گردش میں خلل پیدا کر دیتی ہے۔ بازار میں اشیاء کی فروخت میں کمی اس کی بدولت ہوتی ہے اور کارخانوں کی پیداوار نسبتاً کم ہو جاتی ہے۔ بے روزگاری میں اضافہ ہو جاتا ہے قومی آمدنی میں کمی وقوع پذیر ہو جاتی ہے اور معاشی استحکام متاثر ہو جاتا ہے۔

5۔ زکوٰۃ اور عُشر:

زکوٰۃ وہ مالی عبادت ہے جو اقتصادی توازن برقرار رکھتی ہے زکوٰۃ کی ادائیگی سے آپس کی باہمی طبقاتی کشمکش پیدا نہیں ہوتی۔ اسلام کی یہ خواہش ہے کہ دولت گردش میں رہے تاکہ دولت کی تقسیم ہو اور توازن برقرار رہے۔

زمینی پیداوار پر عُشر ادا کیا جاتا ہے عُشر کی ادائیگی کے لیے ایک سال کا گزرجانا لازمی نہیں بلکہ جتنی بار فصل کاشت کی جائے اتنی ہی بار عُشر ادا کیا جائے۔

سوال نمبر 2: زکوٰۃ، عشر اور نفع و نقصان کے کھاتے پر مختصر نوٹ لکھیں۔

جواب: زکوٰۃ:

زکوۃ دین اسلام کا چوتھا اہم رکن ہے قرآن مجید میں بیشتر مقامات پر نماز قائم کرنے کی تاکید کے ساتھ ساتھ زکوۃ ادا کرنے کی بھی تاکید کی گئی ہے زکوۃ ایک ایسا دینی فریضہ ہے جو اجتماعی مفاد کی خاطر ادا کیا جاتا ہے اور تمام مسلمانوں پر اس کی پابندی فرض ہے۔ دین اسلام میں زکوٰۃ کی شرح ڈھائی فیصد مقرر کی گئی ہے۔

زکوٰۃ کے مقاصد:

زکوۃ کے اہم اور چیدہ چیدہ مقاصد کا تذکرہ ذیل میں پیش کیا جاتا ہے:

1۔ زکوٰۃ کا سب سے پہلا مقصد یہ ہے کہ اس کی ادائیگی سے غرباء، مساکین، نادار، مفلس اور معذور لوگوں کو سماجی طور پر تحفظ حاصل ہو جاتا ہے اس طرح وہ افراد بھی معاشرے میں رہتے ہوئے اپنی ضروریات زندگی آسانی کے ساتھ پوری کر سکتے ہیں۔

2۔ اسلام بچت کی اجازت ضرور دیتا ہے مگر دولت کی ذخیرہ اندوزی سختی کے ساتھ منع کرتا ہے۔

3۔ زکوٰۃ کی ادائیگی سے دولت کی تقسیم منصفانہ طور پر ہوتی ہے۔

4 اسلامی نظام معیشت میں چونکہ زکوٰۃ بیت المال میں جمع ہوتی ہے اس لیے اسے بہتر طور پر خرچ کیا جاتا ہے۔

5۔ چونکہ زکوٰۃ سے خدمت خلق کی جاتی ہے اس لیے یہ رضائے الٰہی حاصل کرنے کا ایک بہترین ذریعہ ہے۔

کچھ لوگ ایسے بھی ہیں جن پر زکوٰۃ عائد نہیں ہوتی جیسے کہ:

1۔ نابالغوں کی جائیداد پر زکوۃ عائد نہیں ہوتی۔

2۔ پاگلوں کی جائیداد پر زکوۃ عائد نہیں ہوتی۔

More Notes, Books Visit Now: www.Perfect24u.com

3۔ غلاموں پر زکوٰۃ عائد نہیں ہوتی۔

4۔ خوراک ولباس، رہائش گاہ اور گھریلو سامان پر زکوٰۃ عائد نہیں ہوتی۔

2۔ عُشر :

زمینی پیداوار پر عشر ادا کیا جاتا ہے عشر کی ادائیگی کے لیے ایک سال کا گزر جانا لازمی نہیں بلکہ اس کی ادائیگی کا انحصار فصل کی تیاری پر ہے ایک سال میں جتنی بار بھی فصل اگائی جائے گی اتنی ہی بار اس پیداوار سے عشر بھی ادا کیا جائے گا۔

"عُشر" اس مقررہ حصے کا نام ہے جو زکوٰۃ کی طرح زمینی پیداوار پر واجب ہوتا ہے اور زمینی پیداوار میں سے ہی لیا جاتا ہے۔

حضور اکرم ﷺ نے عشر کی شرح مقرر کرتے ہوئے فرمایا:

"جس زمین کی آبپاشی بارش، چشموں یا ندیوں سے ہو اس کی پیداوار کا دسواں حصہ لیا جائے گا اور جس کی پانی کھینچ کر (کنویں کھود کر) آبپاشی کی گئی ہو اس کی پیداوار سے بیسواں حصہ لیا جائے گا۔"

لگان کا عشر سے کوئی تعلق نہیں کیونکہ عُشر صدقات کا ایک جزو ہے اسی طرح زکوٰۃ ادا کرنے والا اگر زمین کا مالک ہے تو اسے عشر بھی ادا کرنا ہوگا صرف وہ زمینیں عشر سے مستثنٰی ہوں گی جن کی پیداوار 940 کلوگرام سے کم ہوگی۔ عشر جنگلات کی پیداوار پر بھی عائد ہوگا۔ عشر کی ادائیگی کے لیے چند اہم شرائط متعین کی گئی ہیں جو مندرجہ ذیل ہیں:

عُشر واجب ہونے کی شرائط:

1۔ عُشر کی ادائیگی کے لیے یہ ضروری نہیں کہ آدمی صاحبِ نصاب ہو۔

2۔ عشر کی ادائیگی کے لیے یہ بھی ضروری نہیں کہ ایک سال گزر جائے۔

3۔ غلاموں اور بالغوں کی زمینوں سے بھی عشر وصول کیا جائے گا۔

4۔ اوقاف کی زمینوں پر بھی عشر عائد ہوگا۔

5۔ بٹائی پر دی جانے والی زمینوں پر بھی عشر ادا کرنا ہوگا۔ عشر زر یا جنس کی صورت میں ادا کیا جاتا ہے۔ حکومت پاکستان نے بارانی اور نہری زمینوں سے عشر وصول کرنے کی شرح پانچ فیصد مقرر کی ہے۔ عشر وصول کرنے کے لیے حکومت نے سرکاری کمیٹیاں اور ادارے قائم کیے ہیں ہمارا فرض ہے کہ ہم ان سے تعاون کریں۔

3۔ نفع ونقصان میں شراکت کا کھاتہ:

اسلام نے سود کے لین دین کو حرام قرار دیا ہے جبکہ پوری دنیا کا کاروبار اس کے زیر اثر ہے۔ حتی کہ اسلامی ریاستیں اور مملکتیں بھی اس کے چنگل سے نہیں بچ سکیں۔ پاکستان میں بھی بینک اور دیگر ادارے سودی کاروبار کرتے تھے لیکن اسلامی نظام کے نفاذ کے بعد حکومت پاکستان نے یکم جنوری 1981ء سے سودی نظام کو ختم کر کے بلاسود بینکاری کا سلسلہ شروع کیا ہے۔ اب ملک کے تمام بینک اور مالیاتی ادارے نفع ونقصان کے شراکت داری کی بنیاد پر کاروبار کر رہے ہیں۔ جب کھاتہ دار نفع ونقصان میں برابر کا شریک ہے تو لازمی طور پر وہ جو منافع حاصل کرے گا وہ منافع ہوگا نہ کہ سود۔ اسی طرح اگر بینک یا کوئی مالی ادارہ خسارہ اٹھاتا ہے تو کھاتہ دار

More Notes, Books Visit Now: www.Perfect24u.com

کو بھی اس نقصان کو اپنے حصہ کے مطابق برداشت کرنا پڑے گا۔ اس کھاتے میں جمع شدہ رقم کبھی بھی کسی سودی کاروبار میں نہیں لگائی جائے گی۔

پاکستان کے تمام بینک، مختلف کارپوریشنز، جیسا کہ ہاؤس بلڈنگ کارپوریشن، پاکستان ٹریڈنگ کارپوریشن، کاٹن ایکسپورٹ کارپوریشن، یوٹیلٹی اسٹورز کارپوریشن وغیرہ کو بلاسودی کاروبار کے فروغ کے لیے دن رات محنت سے کام کر رہی ہیں۔ جس کے بہتر نتائج منظر عام پر آ رہے ہیں رفتہ رفتہ پاکستان کے تمام کاروبار سود کی لعنت سے مکمل طور پر پاک ہو جائیں گے۔ کیونکہ اب بلاسود بینکاری کا نفاذ عملی طور پر کر دیا گیا ہے جسے عوام نے بہت سراہا ہے اور بڑھ چڑھ کر اس میں حصہ لیا ہے۔ بلکہ دوسرے اسلامی ممالک بھی اس تجربہ سے فائدہ اٹھانے کے خواہشمند ہیں اور وقتاً فوقتاً اپنے وفود بھیجتے رہتے ہیں تاکہ وہ بلاسود بینکاری کے نظام کا قریب سے جائزہ لے سکیں اور اس پر عمل درآمد کرنے کی کوشش کریں۔

درسی کتاب کی مشق

سوال نمبر 1 اسلامی نظام معیشت دیگر نظاموں سے کیوں کر بہت ہے؟

جواب دیکھیے بیانیہ جوابات سوال نمبر 1

سوال نمبر 2 مندرجہ ذیل میں سے صرف دو پر نوٹ لکھیے۔

(الف) زکوٰۃ (ب) عشر (ج) نفع و نقصان میں شراکت کا کھاتہ

جواب (الف) دیکھیے بیانیہ جوابات سوال نمبر 2 (1)

(ب) دیکھیے بیانیہ جوابات سوال نمبر 2 (2)

(ج) دیکھیے بیانیہ جوابات سوال نمبر 2 (3)

سوال نمبر 3 مندرجہ ذیل خالی جگہوں کو پر کیجیے۔

1- اسلامی نظام میں روزگار کے ___مواقع___ فراہم کرنے کی ضمانت دی گئی ہے۔

2- ___زکوٰۃ اور وراثت___ کی تقسیم کے ذریعہ مال جمع کرنے کی نفی کی گئی ہے۔

3- ارکان اسلامی میں سے ایک رکن ___زکوٰۃ___ ہے۔

4- زکوٰۃ ایک ایسا دینی فریضہ ہے جو ___اجتماعی مفاد___ کی خاطر ادا کیا جاتا ہے۔

5- ___نابالغوں___ کے جائیداد پر زکوٰۃ ادا نہیں کی جائے گی۔

6- ___عشر___ صدقات کا ایک جز و ہے۔

Perfect24u.com

More Notes, Books Visit Now: www.Perfect24u.com

1 درسی کتاب کے معروضی سوالات

1 صنعتی انقلاب کی سب سے اہم ایجاد بھاپ کا انجن ہے۔
2- سرمایہ دارانہ نظام کی بنیاد نجی ملکیت پر ہے۔
3- قیام پاکستان کے وقت فہرستی بینکوں کی تعداد 631 تھی۔
4- روس میں اشتراکی انقلاب آیا۔
5- سرمایہ داری نظام میں صارفین کی حکمرانی تصور کی جاتی ہے۔
6- انقلاب روس کی رہنمائی لینن نے کی۔
7- کارل مارکس کو اشتراکیت کا بانی تصور کیا جاتا ہے۔
8- مشہور کتاب "سرمایہ" کارل مارکس نے لکھی۔
9- مالیاتی کارپوریشن سن 1949ء میں قائم ہوئی۔
10- بیجوں کے تحقیقی مراکز سندھ میں ٹنڈو جام۔ڈوکری کے مقام پر ہیں۔
11- منصوبہ بندی بورڈ سن 1957ء میں قائم ہوا۔
12- پاکستان میں پہلی مردم شماری سن 1951ء میں ہوئی۔
13- 1951ء میں پاکستان کی کل آبادی 3 کروڑ 37 لاکھ تھی۔
14 1951ء کی مردم شماری کے مطابق پاکستان کی آبادی 3.2 فیصد سالانہ کی شرح سے بڑھ رہی ہے۔
15- اسٹیٹ بینک آف پاکستان یکم جولائی سن 1948ء کو قائم ہوا۔
16- نیشنل بینک آف پاکستان سن 1949ء میں قائم ہوا۔
17- 1983-84ء میں ہماری فی کس آمدنی 746 ڈالر تھی۔
18- ہماری کوئی ضرورت پوری کرنے کی وہ قوت جو کسی شے میں ہو افادہ کہلاتی ہے۔
19- ایک شے کی وہ قوت جس سے اس کے بدلے دوسرے شے حاصل کی جا سکتی ہے معاشیات میں قدر کہلاتی ہے۔
20- قدرتی ذرائع کو معاشیات میں دولت کہا جاتا ہے۔

Perfect24u.com

More Notes, Books Visit Now: www.Perfect24u.com

2 درسی کتاب کے معروضی سوالات

1 معاشیات میں پیدائش سے مراد ___افادہ___ کا پیدا کرنا ہے۔

2۔ ___زمین___ سب سے اہم عامل پیدائش ہے۔

3۔ معاشیات میں جنگل اور معدنیات ___زمین___ کی تعریف میں شامل ہیں۔

4۔ ___سرمایہ___ بچت سے حاصل ہوتا ہے۔

5۔ قومی آمدنی میں زمین کے حصہ کو ___لگان___ کہا جاتا ہے۔

6۔ نفع اور نقصان کے ذمہ دار کو معاشیات میں ___ناظم اور آجر___ کہا جاتا ہے۔

7۔ خالص ___لگان___ زمین کے استعمال کے عوض ادا کی جاتی ہے۔

8۔ سب سے کم زرخیز زمین سے حاصل ہونے والی پیداوار کو ___مختتم پیداوار___ کہا جاتا ہے۔

9۔ زر کی شکل میں حاصل ہونے والی اجرت کو ___اجرت متعارفہ___ کہا جاتا ہے۔

10۔ سرمایہ دار کو ادا کیا جانے والا معاوضہ ___سود___ ہوتا ہے۔

11۔ اجرت کی تعریف ___پروفیسر نجم___ نے پیش کی ہے۔

12۔ مجموعی منافع کو معاشیات میں ___مرکب یا خام منافع___ کہا جاتا ہے۔

13۔ ___آلہ مبادلہ___ زر کا سب سے اہم کام ہے۔

14 تجارتی بینکوں کا سب سے اہم کام ___امانتیں___ جمع کرنا ہے۔

15۔ بینکاری نظام کی نگہداشت کا کام ___مرکزی بینک___ کے سپرد ہوتا ہے۔

16۔ پاکستان میں ایک روپے کا سکہ ___وزارت مالیات___ جاری کرتی ہے۔

17۔ پاکستان میں غذائی فصلوں میں سب سے زیادہ پیداوار ___گندم___ کی ہے۔

18۔ زر کی سب سے اہم خصوصیت ___عام مقبولیت___ ہے۔

19۔ پاکستان میں اس وقت چینی کے ___39___ کارخانے ہیں۔

20۔ نیشنل بینک آف پاکستان سن ___1949ء___ میں قائم ہوا۔

Perfect24u.com

More Notes, Books Visit Now: www.Perfect24u.com

www.Perfect24u.com

Perfect24u.com